36929 ـ حیض کی حالت میں ہی عمرہ ادا کرلیا اورنمازبھی ادا کی

سوال

میں نے حج کیا تومجھےدوران حج ہی طواف افاضہ سے قبل ماہواری شروع ہوگئي لیکن میں نے شرماتے ہوئے کسی سے اس کا ذکر نہ کیا اورحرم میں داخل ہوگئي اورنماز کی ادائیگي کے ساتھ ساتھ طواف اورسعی بھی کرلی تومجھے کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حیض یا نفاس والی عورت کے لیے نمازکی ادائیگي جائزنہیں چاہیے وہ مکہ مکرمہ میں ہویا اپنے ملک میں یا کسی اورجگہ کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عورت کےبارہ میں فرمان ہے :

(کیا ایسا نہیں کہ جب وہ حائضہ ہوتی ہے نہ تووہ نماز کی ادائیگي کرتی ہے اورنہ ہی روزہ رکھتی ہے) ۔

اورمسلمانوں کا اس پراجماع ہے کہ حیض والی عورت سے کے لیے نہ تو روزہ رکھنا حلال ہے اورنہ ہی نماز کی ادائيگي ، اوراس عورت پرجواس فعل کی مرتکب ہوئي ہے وہ اللہ تعالی سے اپنے کیے پرتوبہ واستغفار کرے ، اورحالت حیض میں کیا ہوا صحیح نہیں ، لیکن اس کی سعی صحیح ہے ۔

اس لیے کہ راجح قول یہی ہے کہ حج میں سعی کوطواف سے مقدم کرنا جائز ہے ، تواس بنا پراس عورت پرواجب ہے کہ وہ طواف دوبارہ کرے کیونکہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے اوراس وقت تک حلت ثانیہ ہوہی نہیں سکتی جب تک طواف افاضہ نہ کرلیا جائے ۔

تواس بنا پریہ عورت اگر شادی شدہ ہے توطواف کرنے سے قبل اس کا خاوند اس سے مباشرت نہیں کرسکتا ، اوراگر غیرشادی شدہ ہے توطواف کرنے سے قبل یہ نکاح بھی نہیں کرسکتی ۔

واللہ تعالی اعلم .